اسلام سے کیا مراد ہے؟
اسلام کی اہم خوبیاں بیان کریں۔

Start with the summary of the answer as introduction

اسلام:
اسلام ایک قدیم مذہب ہے جو کہ حضرت محمدؐ سے
قبل حضرت آدمؑ اور دنیا کے وجود سے دینِ
حنفی کے نام سے جانا جاتا تھا۔ آج سے چودہ سو سال
قبل آخری نبیؐ پر نازل ہونے والے دین کا نام اسلام
رکھا گیا جس کے لفظی معنی امن، سلامتی
تابعداری اور حکم ماننا کے ہیں۔ اصطلاح میں
اسلام سے مراد اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی
کے تابع کرنا کے ہیں جبکہ شریعت کے مطابق
اپنی مرضی سے اسلام قبول کرنا لازم ہے یعنی اپنی
مرضی کے مطابق بغیر کسی جبر کے اپنی خواہشات
کو اللہ کے تابع کر لینا ہی اسلام ہے۔
خود اللہ پاک نے سورۃ مائدہ میں ارشاد فرمایا

لا اکرہ فی الدین (دین کے معاملے میں زبردستی نہیں)
اسی طرح ایک اور مقام پر اپنی مرضی سے اپنا
دین چننے اور اس پر عمل کرنے کا زور دیتے ہوئے
سورۃ الکافرون میں اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں:

لکم دینکم ولی دین (109:6)
تمہارے لیے تمہارا دین اور ہمارے لیے ہمارا۔
یہ آیت مسلمانوں کو کفار سے الگ کرتی ہے۔

دین اسلام کی وضاحت کرنے کیلئے مختلف اشخاص نے مختلف الفاظ کا استعمال کیا ہے۔

حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"دینِ اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے اللہ اور اسکے رسول ﷺ پہ ایمان۔ عبادات پر عمل کرنا"

امام غزالی کے مطابق اسلام دو چیزوں پر مشتمل ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب میں اسلام کو بیان کرتے ہیں کہ اسلام اللہ کے بیان کردہ اصولوں کا مجموعہ ہے جو کہ نبی اکرم ﷺ پر نازل ہوا۔ اسی طرح صلاح الدین اصلاحی صاحب اسلام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ ایمانیات اور عبادات کا مجموعہ ہے ان کی لکھی ہوئی کتاب اسلام ایک نظر میں موجود ہے۔

⇐ اسلام کی اہم خوبیاں۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اسکی چند خوبیاں باقی تمام مذاہب سے منفرد ہیں جو اسکو کامل مذہب بناتی ہیں۔ اس میں توحید سب سے ضروری ہے۔

توحید:

توحید سے مراد اللہ سبحان وتعالیٰ کی وحدانیت اور ذات و صفات پر مکمل ایمان لانا۔ پوری کائنات اللہ کے قبضہ و قدرت میں ہے اس پر ایمان لانا توحید ہے۔

One reference is enough for a single argument

کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے۔
دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آ رہا ہے وہی خدا ہے۔

اسلام پر ایمان لانے کیلئے کلمہ شہادت کا اقرار اور ایمان ضروری ہے۔ مسلمان شروع ہی اللہ پر ایمان سے ہوتا ہے۔ کلمہ کا پہلا حصہ

اشھد ان لا الہ الا اللہ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے۔

اسی کی تائید میں اللہ پاک قرآن میں ارشاد فرماتا ہے کہ سورۃ اخلاص:

قل اللہ احد اللہ الصمد (112:1-2)

اللہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے۔

اسی کے ساتھ کلمہ اور ایمان کا دوسرا حصہ لازمی ہے

رسالت:

Discuss the belief systems under a single argument

حضرت محمدؐ کو اللہ کا نبی رسول اور بندہ ماننا ایمان کا حصہ ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ یقین رکھنا کہ ان پر آخری آسمانی مذہب اور کتاب نازل ہوئی جیسا کہ وہ نبیوں پر مہر ہیں۔

کلمہ کا دوسرا حصہ

اشھد ان محمد عبدہ ورسولہ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

قرآن میں اللہ خود بیان کرتے ہیں کہ:

ما کان محمد ابا احد من رجالکم
ولکن رسول اللہ وخاتم النبین ۔ (33:40)

محمدؐ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ
تو اللہ کے رسول اور نبیوں پر مہر ہیں۔ (سورۃ احزاب)

ایک اور جگہ نبیؐ کی شان میں آیت نازل ہوئی
جس کا ترجمہ ہے :

محمدؐ کوئی بات خود سے نہیں کرتے بلکہ وہ
جو بات کرتے ہیں وہ اللہ کی طرف (وحی) سے
سرزد ہیں (56:4-5)

اسلام زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی کرتا ہے انسان کی
پیدائش سے لے کر موت تک کی ہر وضاحت قرآن و حدیث
کی روشنی میں محفوظ ہے۔ ہماری تمام رسومات (جینا
مرنا) اللہ کیلئے ہے۔ پیدائش پر عقیقہ اور کان میں اذان،
نکاح، اولاد اور موت پر غسل و کفن تمام رسومات
اللہ کے حکم سے ادا کی جاتی ہیں۔ زندگی گزارنے کی انفرادی و
اجتماعی طرز بھی اللہ پاک نے بیان کی ہے۔ رزق کمانے
کا حکم بھی اللہ نے بیان کیا ہے۔

وویلکھو ھوما یلبسون ۔ (سورۃ البقرہ)

اور ان کیلئے ہلاکت ہے جو وہ کماتے ہیں۔

حرام رزق کو مکمل منع کیا گیا ہے۔ ماں باپ، اولاد، عیال
بیوی اور [illegible]

Short and incomplete answer. A 20 marks answer should have around 15 subheadings and be on 7-9 page s